باب نمبر ۲:

ابرہام

ایک شخص جس کا نام ابرہام تھا وہ یہ ایمان نہیں رکھتا تھا کہ بت اصل میں خدا ہیں۔
وہ جانتا تھا کہ خدا ہی خالق ہے اور اس کی پرستش بتوں کے ذریعے نہیں ہو سکتی۔

خداوند اس سے ہم کلام ہوا اور کہا،"ابرہام ، بت پرستی
کے اس شہر کو چھوڑ دے۔ اپنے تمام خاندان اور ملک کو
پیچھے چھوڑ دے اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ تجھے کہاں جانا
ہے۔ میں تجھے ایک بڑی قوم کا باپ بناؤں گا۔ میں ان
سب کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیں اور میں ان
سب پر لعنت بھیجوں گا جو تجھ پر لعنت بھیجیں۔ تیرے
وسیلے سے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔"

کیا ابرہام وعدے کا فرزند ثابت ہو سکا
جس نے گناہ اور موت کو ختم کرنا تھا؟

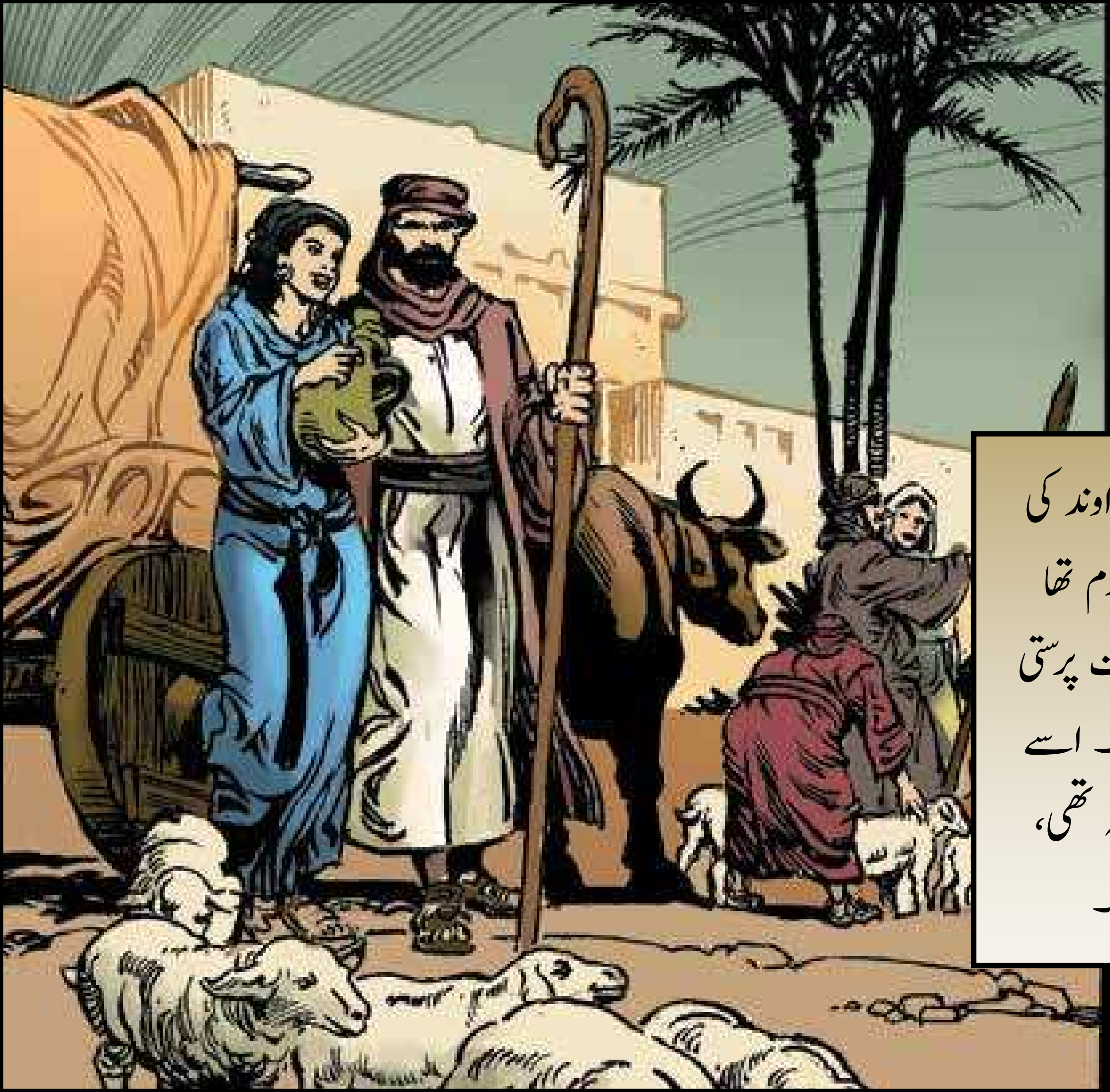

تقریباً ۱۹۲۱ قبل از مسیح۔

ابرہام جانتا تھا کہ اس نے جو آواز سنی تھی وہ آواز خداوند کی تھی، پس اس نے فرمانبرداری کی، اور اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے پیچھے بت پرستی چھوڑ کر جا رہا ہے اور زندہ خداوند کی پیروی کر رہا ہے۔ اسے خداوند پر بھروسہ کرنے کیلئے کسی ثبوت کی ضرورت نہ تھی، لیکن اس نے اپنے بھتیجے لوط کو اپنے ساتھ لیا۔

ساره ، خداوند نے مجھے کہا تھا کہ اب کئی سالوں کے انتظار کے بعد تیرے ہاں بچے ہوں گے۔
تجھے معلوم ہے کہ میں کبھی بھی بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہی، اور اب میں بچہ پیدا کرنے کی عمر سے گزر چکی ہوں۔ میں بچے کیسے پیدا کر سکتی ہوں؟
خداوند نے کہا ہے تو کرے گی۔

پیدایش ۱۲: ۱-۳، ۱۳: ۱۴-۱۷

جیسے جیسے ابرہام زمین پر سفر کرتا گیا، اکثر اوقات وہ رکا اور خداوند کے حضور خون کی قربانی گذرانی۔ہابل کی طرح، اس نے یہ جانتے ہوئے کہ وہ گنہگار، اور موت کے لائق ہے ایمان کی قربانی دی۔
بھیڑ کی قربانی اس کے گناہ نہ دھو سکی لیکن خداوند نے ابرہام کا ایمان دیکھا اور اس کے گناہ ڈھکے۔

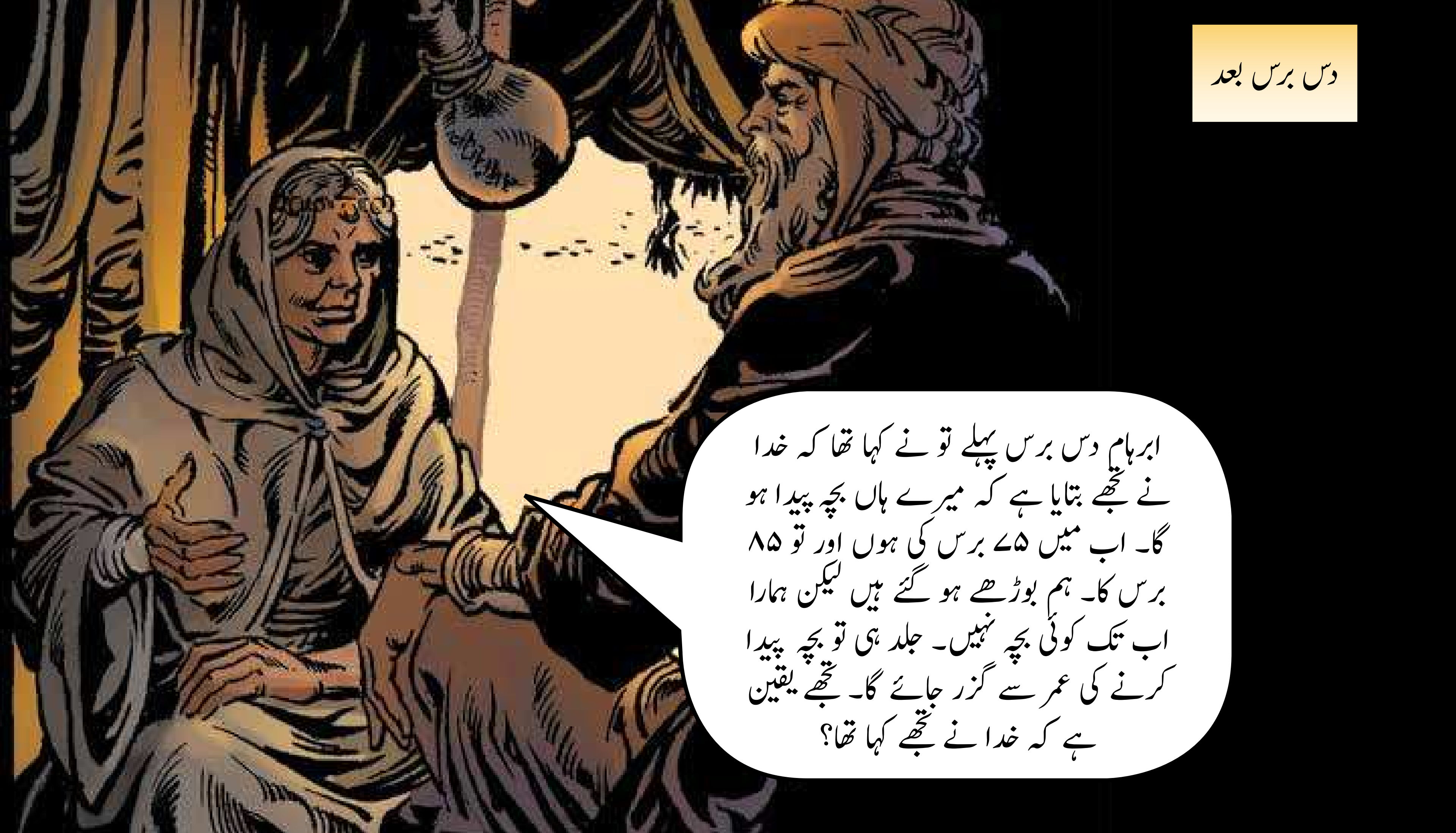
دس برس بعد
ابرہام دس برس پہلے تو نے کہا تھا کہ خدا نے تجھے بتایا ہے کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہو گا۔ اب میں ۷۵ برس کی ہوں اور تو ۸۵ برس کا۔ ہم بوڑھے ہو گئے ہیں لیکن ہمارا اب تک کوئی بچہ نہیں۔ جلد ہی تو بچہ پیدا کرنے کی عمر سے گزر جائے گا۔ تجھے یقین ہے کہ خدا نے تجھے کہا تھا؟

مجھے معلوم ہے کہ وہ خدا تھا، جس نے میرے ساتھ کلام کیا، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ وہ اتنا انتظار کیوں کر رہا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ میں ایک بڑی قوم کا باپ بنوں گا۔ لیکن میرے پاس یہ بوڑھا بدن، ایک بوڑھی بیوی جو بچے نہیں پیدا کر سکتی اور بھیڑوں کا ایک ریوڑ رہ گیا ہے۔

ابرہام، نہ ڈر، میں ہی تیری ڈھال اور تیرا بڑا اجر ہوں۔
تو مجھے کیا اجر دے گا جب کہ میرے سے کوئی اولاد ہی نہیں ہے؟
سارہ اور تیرے ہاں ایک بچہ پیدا ہو گا۔

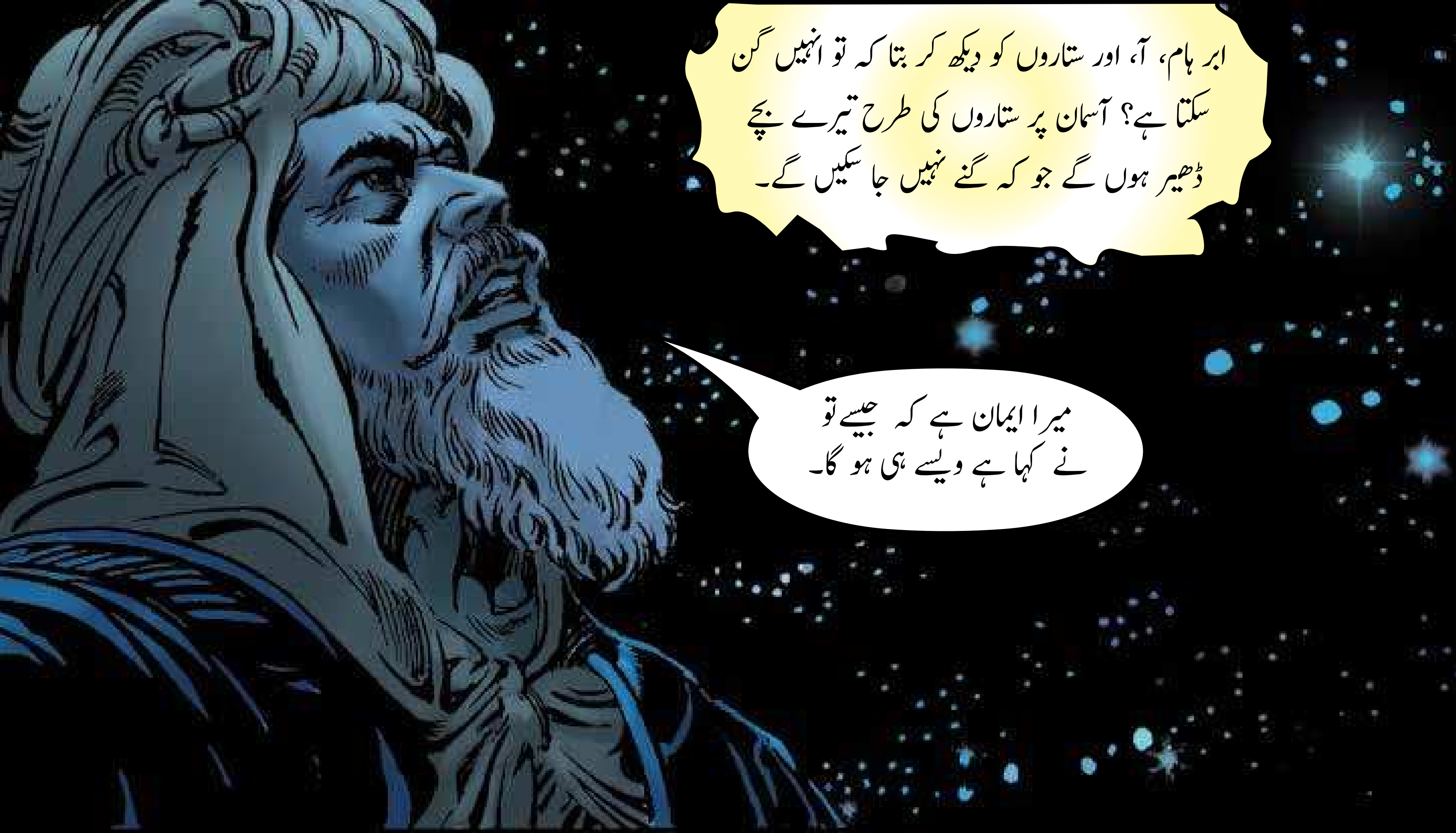
ابر ہام، آ، اور ستاروں کو دیکھ کر بتا کہ تو انہیں گن سکتا ہے؟ آسمان پر ستاروں کی طرح تیرے بچے ڈھیر ہوں گے جو کہ گنے نہیں جا سکیں گے۔
میرا ایمان ہے کہ جیسے تو نے کہا ہے ویسے ہی ہو گا۔

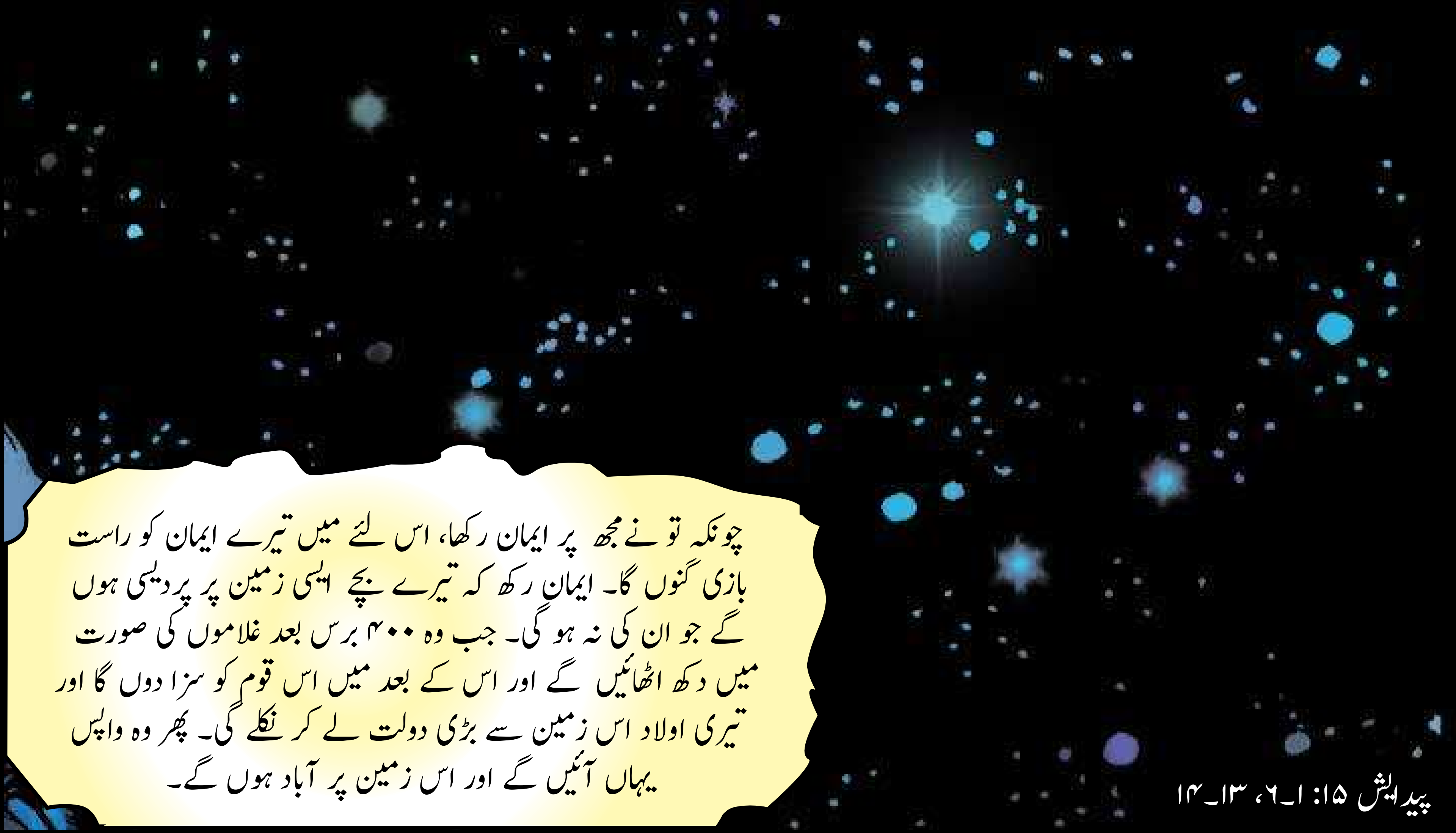
چونکہ تو نے مجھ پر ایمان رکھا، اس لئے میں تیرے ایمان کو راست بازی گنوں گا۔ ایمان رکھ کہ تیرے بچے ایسی زمین پر پردیسی ہوں گے جو ان کی نہ ہو گی۔ جب وہ ۴۰۰ برس بعد غلاموں کی صورت میں دکھ اٹھائیں گے اور اس کے بعد میں اس قوم کو سزا دوں گا اور تیری اولاد اس زمین سے بڑی دولت لے کر نکلے گی۔ پھر وہ واپس یہاں آئیں گے اور اس زمین پر آباد ہوں گے۔
پیدایش ۱۵: ۱۔۶، ۱۳۔۱۴

بچہ پیدا ہونے کا وعدہ کہاں ہے؟ میں روز بروز بوڑھی ہو رہی ہوں۔ تو بھی اب بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہے گا۔ میں تمہیں کبھی بچہ نہیں دے سکتی۔

یہ اس جگہ کا رواج ہے کہ میری غلام اب تیرے لئے بچہ پیدا کرے گی۔

ابرہام کیا تو دیکھ نہیں رہا کہ یہ ہمارے بچہ پیدا کرنے کا آخری موقع ہے؟ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے تو اسے لے جا اور بچہ پیدا کر۔ یہ تیرا بچہ ہو گا اور یہی خدا کی مرضی ہے؟ اس کے بغیر تو کس طرح بڑی قوم کا باپ بنے گا؟

یہی ایک راستہ ہے۔
ابرہام نے خدا سے دعا نہ کی۔ اور خدا کا وعدہ بھول گیا اور اپنی بیوی کی بات مانی۔
پیدایش ۱۶:۱۔۴

کئی مہینوں بعد
میرے سے ابرہام کا بیٹا پیدا ہو گا۔
جب ہاجرہ کو معلوم ہوا کہ اس کے رحم میں ابرہام کا بیٹا ہے۔ تو وہ مغرور ہو گئی اور سارہ کو نیچا دکھانا شروع کیا۔ سارہ ناخوش ہوئی اور اس سے جلنا شروع ہو گئی۔

سارہ نے ہاجرہ سے مشکل کام لینا شروع کر دیئے اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا۔خدا نے یہ کبھی نہیں چاہا کہ ایک شخص دو بیویاں رکھے یا اس کے بچے اس کی لونڈی سے پیدا ہوں۔
جب تو پانی بھر لائے تو آگ کیلئے لکڑیاں بکھیر دینا۔
ہاجرہ نے بھاگ جانے کے منصوبے بنائے۔

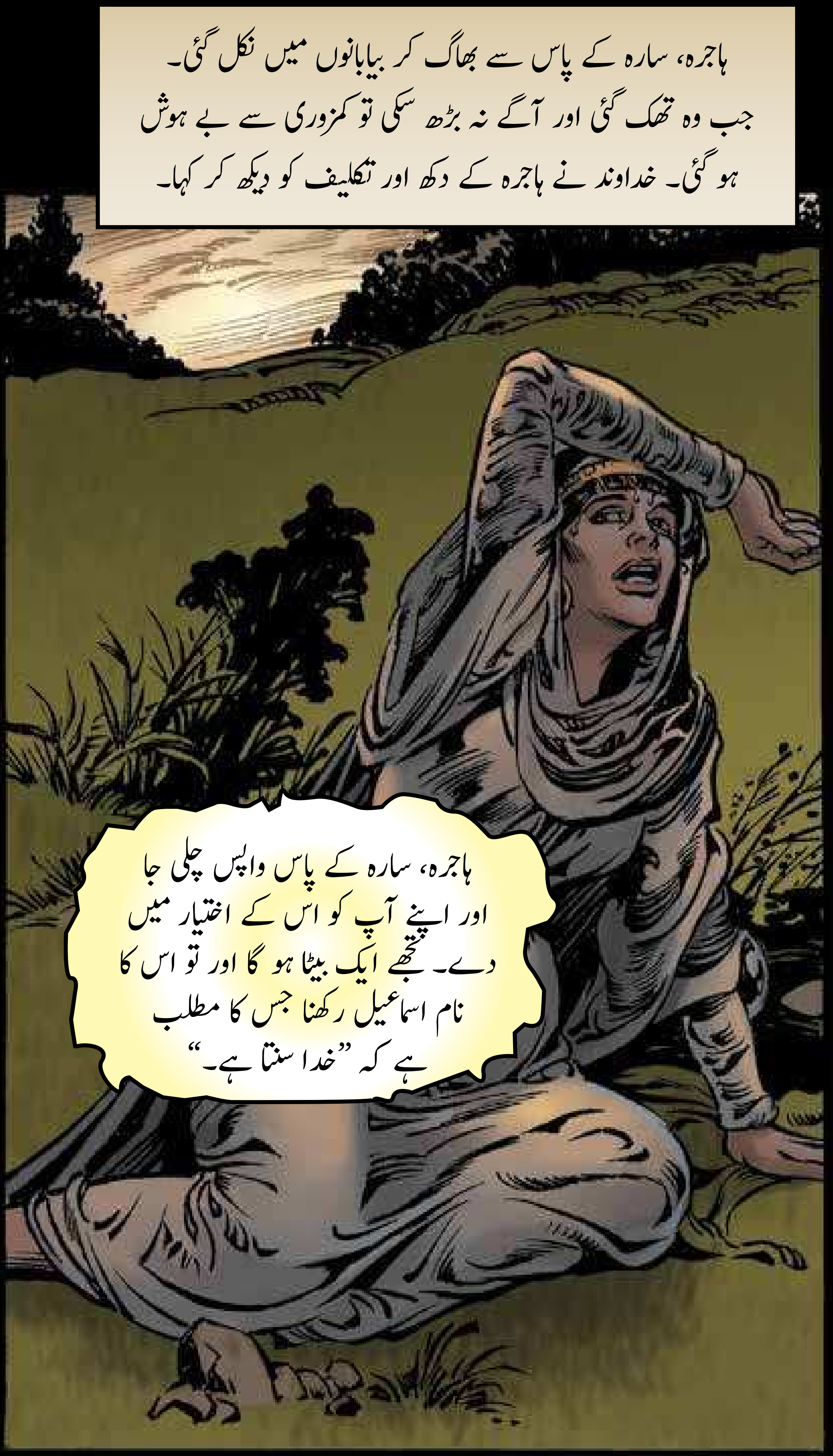
ہاجرہ، سارہ کے پاس سے بھاگ کر بیابانوں میں نکل گئی۔ جب وہ تھک گئی اور آگے نہ بڑھ سکی تو کمزوری سے بے ہوش ہو گئی۔ خداوند نے ہاجرہ کے دکھ اور تکلیف کو دیکھ کر کہا۔
ہاجرہ، سارہ کے پاس واپس چلی جا اور اپنے آپ کو اس کے اختیار میں دے۔ تجھے ایک بیٹا ہو گا اور تو اس کا نام اسماعیل رکھنا جس کا مطلب ہے کہ ”خدا سنتا ہے۔“

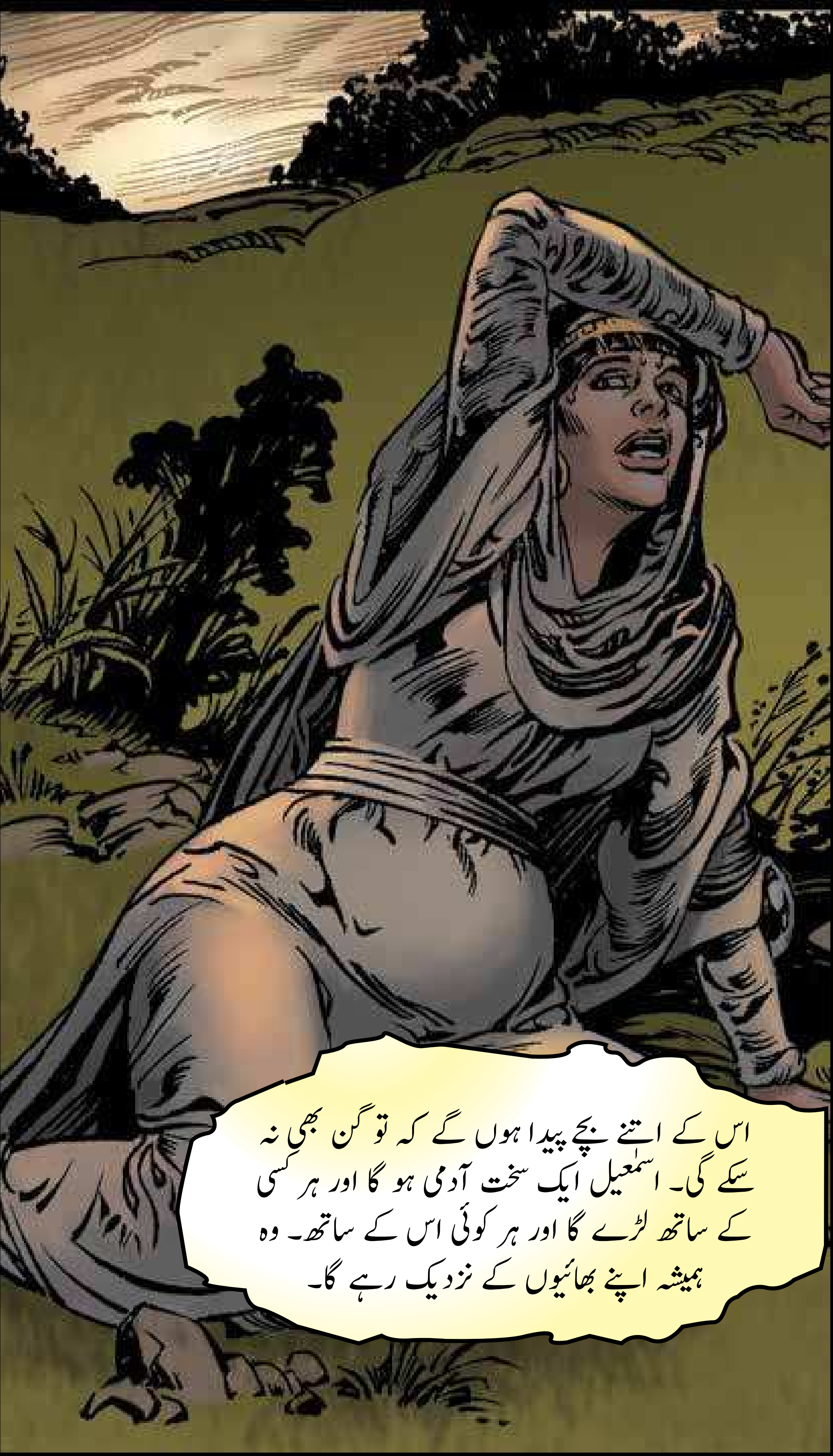
اس کے اتنے بچے پیدا ہوں گے کہ تو گن بھی نہ
سکے گی۔ اسمٰعیل ایک سخت آدمی ہو گا اور ہر کسی
کے ساتھ لڑے گا اور ہر کوئی اس کے ساتھ۔ وہ
ہمیشہ اپنے بھائیوں کے نزدیک رہے گا۔

ہاجرہ واپس گھر چلی آئی اور اپنے وقت پر اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔
خدا نے مجھے بتایا ہے کہ ابرہام کا بیٹا ہے اور وہ کئی قوموں کا باپ بنے گا۔
اسمٰعیل بعد میں عربی قوموں کا باپ بنا۔
پیدائش ١٦: ٤-١٦

جب اسمٰعیل پیدا ہؤا اُس وقت ابرہام ۸۶ برس کا تھا۔ اسمٰعیل کی پیدایش کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ابرہام بچے پیدا کرنے کی عمر سے آگے بڑھ گیا۔کیا اسمٰعیل ہی وہ بچہ ہو گا جس کا وعدہ خداوند نے ابرہام سے کیا تھا؟ لیکن خداوند نے کہا تھا کہ وہ بچہ ابرہام اور سارہ سے ہو گا۔

خداوند اپنا وعدہ کس طرح پورا کر سکتا ہے جبکہ ابرہام اور سارہ دونوں بچے پیدا کرنے کی عمر سے کہیں زیادہ بوڑھے ہیں؟

جب اسمٰعیل ۱۳ اور ابرہام ۹۹ برس کا تھا، خداوند پھر اُس سے ہمکلام ہوا۔
ابرہام میں خدائے قادرِ مطلق ہوں ۔ وہ سب کر جو میں تجھے کہتا ہوں اور گناہ نہ کر۔ جیسا کہ میں نے تجھے پہلے ہی بتایا تھا، کہ میں تیری اولاد کو بڑھاؤں گا ،اور تو بہت سی قوموں کا باپ ہو گا۔ میں اپنا عہد تیرے اور تیرے بعد تیری اولاد سے باندھوں گا۔

میں تیری اولاد کو کنعان کی زمین ہمیشہ کی میراث کے لیے بخش دوں گا۔ میرے وعدے کے مطابق سارہ حاملہ ہو گی اور بچہ جنے گی جو بہت سی قوموں کا سردار ہو گا۔
ہاہا، یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ میں تو اب ۹۹ برس کا اور سارہ ۸۹ برس کی ہے۔ میرا جسم تو مُردے کی طرح ہے۔ ہمارے بچے نہیں ہو سکتے۔ براہ مہربانی، اسمٰعیل کو ہی وعدے کا فرزند بننے دے۔

نہیں، جیسا کہ میں نے شروع سے کہا ہے، کہ تیرا اور سارہ کا اپنا بچہ ہو گا۔برکت کا وعدہ اُس سے آگے بڑھے گا نہ کہ اسمٰعیل سے۔ایک سال کے اندر سارہ ایک لڑکے کو جنم دے گی۔

کیا یہ ممکن ہے؟ہاں!خداوند جس نے انسان کو تخلیق کیا ہے وہ یقیناًدو بُوڑھے لوگوں کو پھر سے بچے پیدا کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔خداوند یہ کر سکتا ہے۔

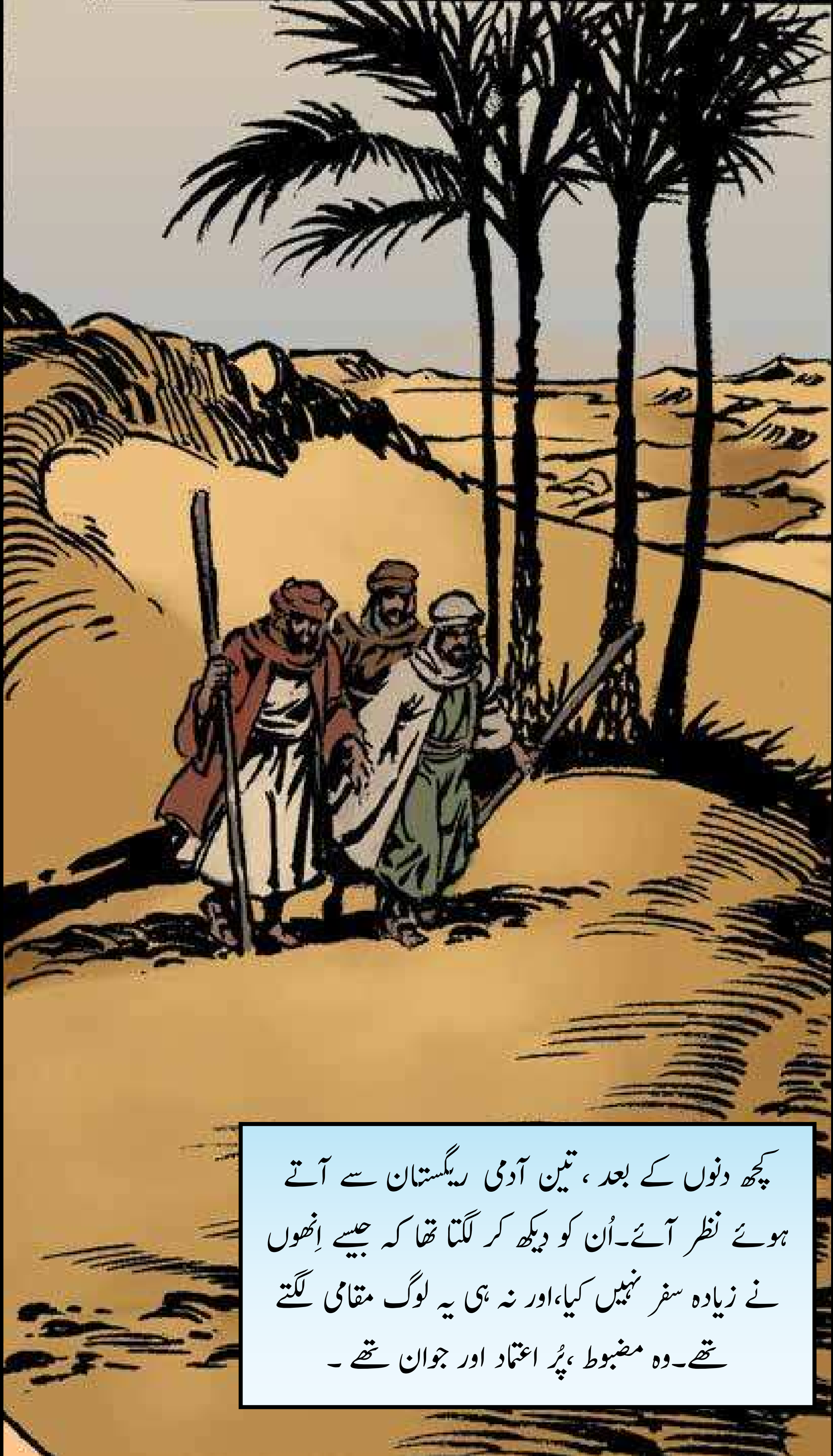
کچھ دنوں کے بعد ، تین آدمی ریگستان سے آتے
ہوئے نظر آئے۔اُن کو دیکھ کر لگتا تھا کہ جیسے اِنھوں
نے زیادہ سفر نہیں کیا،اور نہ ہی یہ لوگ مقامی لگتے
تھے۔وہ مضبوط ،پُر اعتماد اور جوان تھے ۔

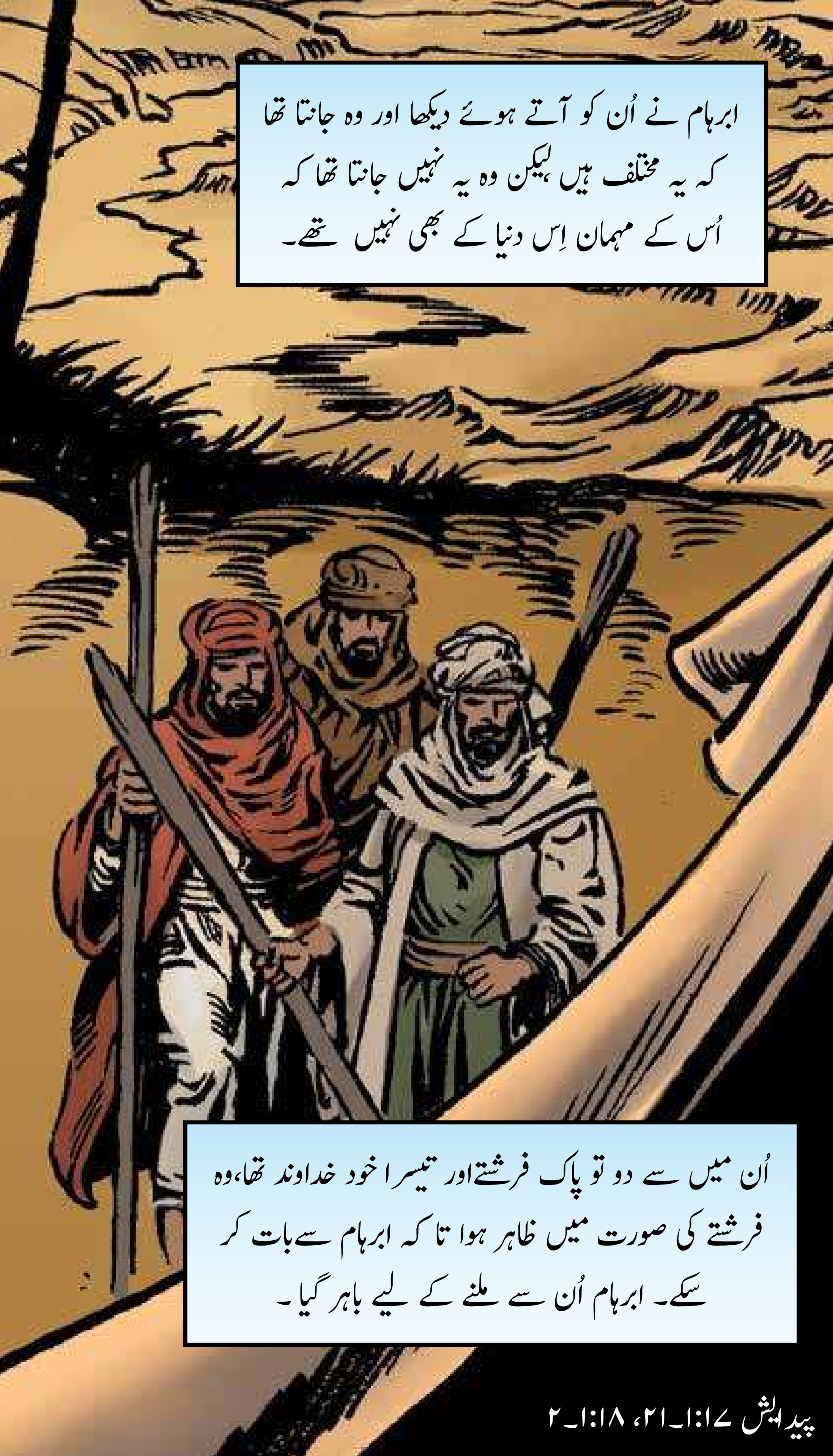
ابرہام نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اور وہ جانتا تھا
کہ یہ مختلف ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ
اُس کے مہمان اِس دنیا کے بھی نہیں تھے۔
اُن میں سے دو تو پاک فرشتےاور تیسرا خود خداوند تھا،وہ
فرشتے کی صورت میں ظاہر ہوا تا کہ ابرہام سے بات کر
سکے۔ ابرہام اُن سے ملنے کے لیے باہر گیا۔
پیدایش ۱۷:۱۔۲۱، ۱۸:۱۔۲

ابرہام تیری بیوی سارہ
کے ہاں بیٹا ہو گا۔
ہی ۔ہی ۔ہی۔
میں جتنی بوڑھی ہوں اور ابرہام
میرے سے بھی کہیں زیادہ
بوڑھا ہے، کیا مجھے یہ خوشی
دوبارہ مل سکتی ہے؟

سارہ کیوں ہنسی جب کہ خداوند کہتا ہے کہ اس کے ہاں بچہ ہو گا؟
میں نہیں ہنسی۔
تو در حقیقت ہنسی تھی۔ تو یقین نہیں کرتی۔ کیا خداوند کیلئے کوئی چیز مشکل ہے؟ میں دوبارہ آؤں گا جب تیرے حاملہ ہونے کا ٹھیک وقت آئے گا اور تیرے ہاں بچہ پیدا ہو گا۔

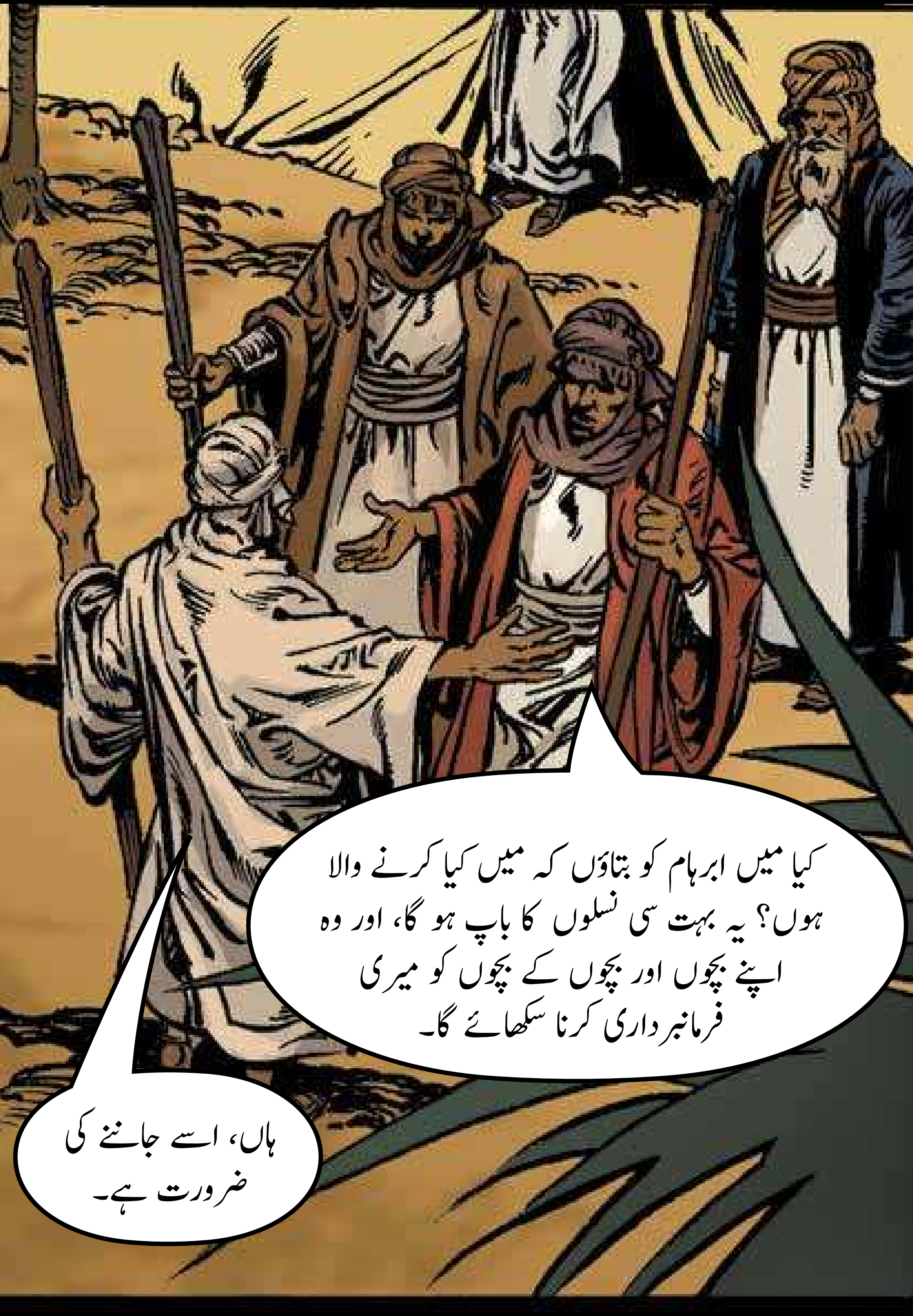
کیا میں ابرہام کو بتاؤں کہ میں کیا کرنے والا ہوں؟ یہ بہت سی نسلوں کا باپ ہو گا، اور وہ اپنے بچوں اور بچوں کے بچوں کو میری فرمانبرداری کرنا سکھائے گا۔
ہاں، اسے جاننے کی ضرورت ہے۔

پیدایش ۱۸:۱۰۔۲۲

یہ خداوند کی شان کے خلاف ہے کہ وہ راست باز کو بدکار کے ساتھ تباہ کر دے۔ کیا ہو اگر اس شہر میں پچاس راست باز لوگ رہتے ہوں؟ کیا تو راست بازوں کو بچانے کے لئے سارے شہر کو معاف کر دے گا۔ میں جانتا ہوں کہ تمام انسانوں کا منصف وہی کرے گا جو ٹھیک ہو گا۔
اگر مجھے ۵۰ راست باز ملے تو میں ضرور اُس شہر کو چھوڑ دوں گا۔

میں صرف خاک ہوں، خداوند کے ساتھ بات کرنے کے قابل نہیں ، لیکن کیا ہو اگر اس شہر میں صرف ۴۵ راست باز ہوں؛ کیا صرف پانچ لوگ کم ہونے کی وجہ سے تو سب کو تباہ کر دے گا؟
اگر وہاں صرف ۴۵ بھی نکلے تو میں اس شہر کو برباد نہیں کروں گا۔
کیا ہو اگر صرف ۴۰ ہی ملیں؟
اگر ۴۰ نکلے تو بھی میں برباد نہیں کروں گا۔

میرے ساتھ ناراض نہ ہو لیکن کیا ہو گا اگر ۳۰ نکلے؟
میں ۳۰ کے لئے ان کو برباد نہیں کروں گا۔
لیکن اگر صرف ۲۰ ہوئے تو؟
میں اس بدکار شہر کو بالکل تباہ نہیں کروں گا اگر وہاں ۲۰ راست باز بھی ہوئے۔

براہ مہربانی ناراض نہ ہونا میں اب آخری بار پوچھوں گا۔ اگر اس شہر میں صرف دس راست باز ہوئے کیا تو پھر بھی اس کو تباہ کرے گا؟
نہیں اگر مجھے دس راست باز جانیں بھی مل سکیں تو میں اس شہر کو برباد نہیں کروں گا۔
اگر تجھے دس بھی نہ ملے تو کیا تو مہربانی سے میرے بھتیجے لوط کو خبردار کر دے گا؟
ہم آج رات اسکی طرف جائیں گے۔

دونوں فرشتے اس شام کو شہر کی طرف گئے اور لوط کے گھر کی طرف چلے۔
یہ میری سوچوں سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔
اب میں سمجھا کہ خدا کیوں یہاں ہر ایک حتیٰ کہ بچے اور جانوروں کو تباہ کرنے لگا ہے۔

پیدایش ۱۸: ۲۳ ۔ ۲:۱۹

لوط ان آدمیوں کو باہر نکال تا کہ ہم ان کے ساتھ صحبت کر سکیں۔
چلے جاؤ۔ تم ان کے ساتھ یہ بدکاری نہیں کر سکتے۔
کیا یہ اپنے آپ کو ہم سے بہتر سمجھتا ہے؟
او پردیسی! ہم دروازہ توڑ دیں گے اور تیرے ساتھ اس سے بڑھ کے بدکاری کریں گے۔
یہ نفرت کے لائق ہے!
ہمیں تیری بیٹیاں نہیں چاہئیں، ہم یہ خوبصورت آدمی چاہتے ہیں۔

خداوند خدا تمہیں اندھا کر دے۔
وہ کہاں ہیں؟
اتنا اندھیرا کیوں ہو گیا ہے؟
یہ کس قسم کی طاقت ہے؟
مجھے نظر نہیں آ رہا! کیا ہوا ہے؟

تمہیں کل صبح یہ شہر چھوڑنا ہو گا۔ جن کو تم خبردار کرنا چاہتے ہو کر لو۔ خداوند پاک ہے اور وہ یہ گناہ اور زیادہ برداشت نہیں کرے گا۔
خداوند کل اس جگہ پر آسمان سے آگ برسائے گا۔ سدوم اور عمورہ میں ہر ایک شخص مر جائے گا۔

پیدایش ۱۹:۴-۱۷

پیچھے مڑ کر نہ دیکھو!
ہائے!

اوہ، نہیں! ابو، امی نے خداوند کی نافرمانی کی ہے اور وہ نمک میں بدل گئی ہے۔
ادھر نہ دیکھو! چلتے رہو!

اس دن سدوم اور عمورہ میں ہر زندہ چیز مر گئی۔ خداوند راست باز ہے اور گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ خاص طور پر گمراہ کرنے والی صحبت سے جو آدمی، آدمیوں کے ساتھ اور عورتیں دوسری عورتوں کے ساتھ کرتی ہیں۔ ان سب سے بڑھ کر جنسی گناہ وہ ہے جو بچوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ زمین کو کبھی بھی پانی سے تباہ نہیں کرے گا لیکن اس نے آگ کے بارے میں کچھ نہیں کہا تھا کہ اگلی دفعہ تباہی آگ سے ہو گی۔ کسی بھی گناہ کی سزا موت ہے۔ اور یہ موت آگ کی جھیل میں جسمانی اور ابدی موت کی شکل میں ہو گی۔ خدا کے فضل سے لوط خداوند کی عدالت سے بچ گیا۔ اسکی بیوی کو یقین نہ آیا کہ خدا نے واقعی ان کو پیچھے مڑ کر دیکھنے کے لئے سنجیدگی سے منع کیا تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ سارے گناہوں
کی سزا ہمیشہ موت ہوتی ہے۔

پیدایش ۱۹: ۲۴-۲۶؛ احبار۱۸: ۲۲؛ رومیوں ۱: ۲۳-۳۲، ۶: ۲۳؛ ۱ کرنتھیوں ۶: ۹-۱۱؛ مکاشفہ ۲۱: ۸

خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ سارہ کے ہاں
بچہ پیدا ہو گا۔ ابرہام اور سارہ کی بھولی
بسری خواہشیں جاگنا شروع ہوئیں۔
ابرہام تمھیں کیا ہوا
ہے؟ بہت سالوں کے بعد
تم نے مجھے ایسے دیکھا ہے۔

یہ ایک معجزہ تھا! جلد ہی سب کو خبر
ہو گئی کہ سارہ ماں بننے والی ہے۔

خداوند نے اپنا وعدہ پورا کیا وہ ہمیشہ کرتا ہے۔

ابرہام کا بیٹا اسمٰعیل جو ہاجرہ سے تھا، اب چودہ برس کا ہو گیا تھا اور اسے نئے بچے سے نفرت تھی۔

اس غلام عورت اور اسکے بیٹے کو نکال دے۔ یہ اضحاق کے ساتھ، جو وعدے کا فرزند ہے، میراث کا کوئی حصہ نہیں پائیں گے۔

خداوند نے ابرہام سے بات کی اور کہا،» سارہ ٹھیک کہتی ہے۔ ہاجرہ اور اسمٰعیل کو دور بھیج دے، اسمٰعیل ،اضحاق کے ساتھ وارث نہیں ہو گا۔ پر اس بات سے تو غم نہ کرنا۔ میں انکی دیکھ بھال کروں گا۔ اور چونکہ اسمٰعیل بھی تیرا بیٹا ہے میں اس سے بھی ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ لیکن وعدے کا نجات دہندہ ، جو شیطان کو شکست دے گا وہ صرف اضحاق سے آئے گا، نہ کہ اسمٰعیل سے۔«

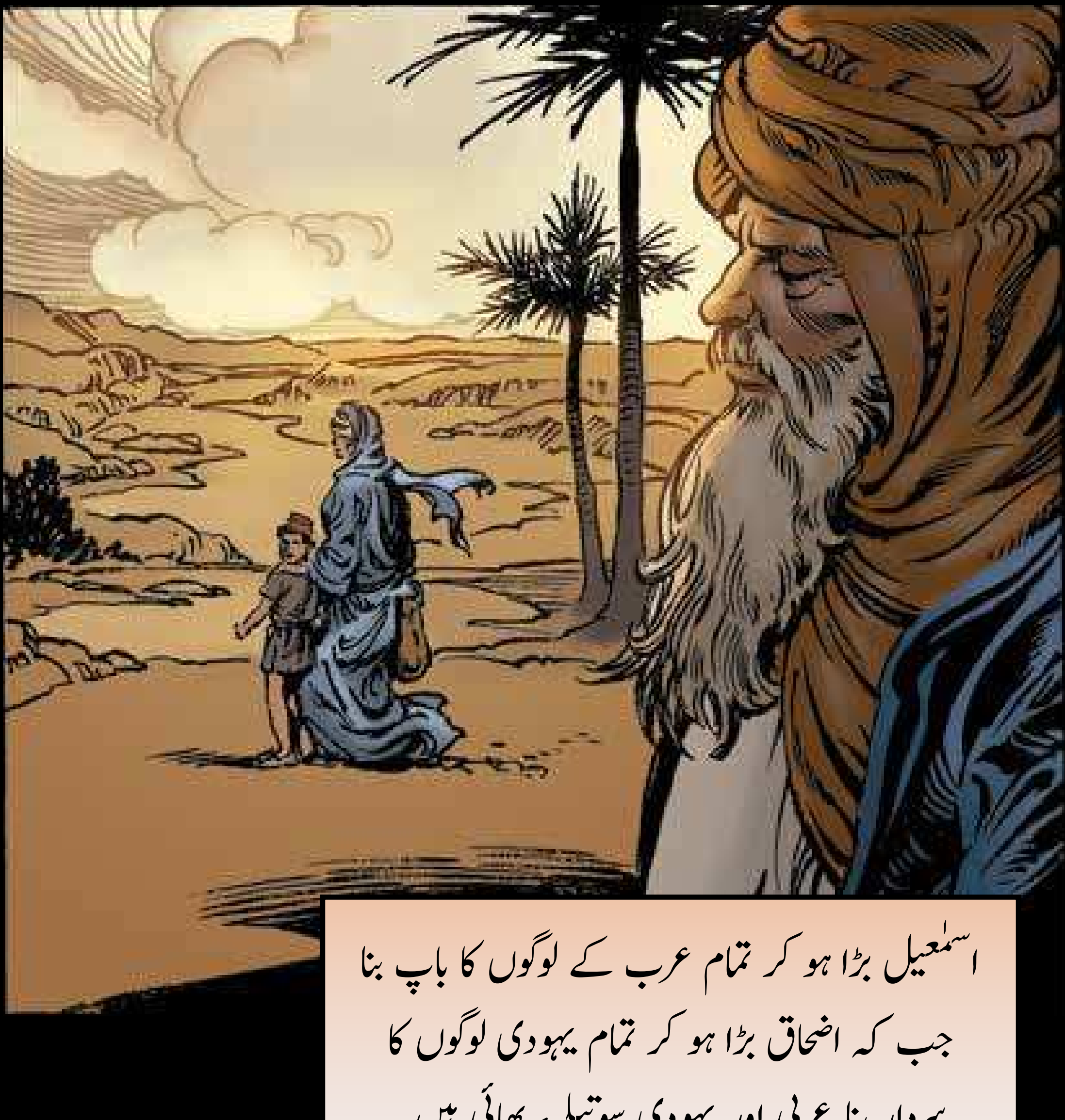

اسمٰعیل بڑا ہو کر تمام عرب کے لوگوں کا باپ بنا جب کہ اضحاق بڑا ہو کر تمام یہودی لوگوں کا سردار بنا۔عربی اور یہودی سوتیلے بھائی ہیں۔

پیدایش ۲۱:۱۔۳، ۹۔۱۴ اضحاق نام کا مطلب ہنسنا

تم ایک معجزہ ہو۔ کیا تم ہی دنیا کو گناہ سے نجات دلواؤ گے؟
ابرہام اپنے بیٹے اضحاق سے بہت پیار کرتا تھا اور وہ کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتے۔

ابا جی، آپ ان خوبصورت چھوٹی بھیڑوں کو کیوں مارتے اور انکو پتھروں کے ڈھیر پر جلا دیتے ہیں؟
آسمان اور زمین کا خداوند پاک اور صاف ہے۔ میرے جیسے گناہ گار انسان کی سوچ کی حدوں سے کہیں زیادہ پاک ہے۔ پہلے انسان یعنی آدم نے خداوند کی نافرمانی کی اور اس کے بعد انسانی نسل ہمیشہ کے لئے گنہگار ہو گئی۔
خداوند نے آدم کو بتایا تھا کہ اگر وہ گناہ کرے گا تو مر جائے گا۔ مگر آدم کے گناہ کے بعد خداوند نے جانوروں کو مارا اور انکی کھال سے آدم اور حوا کی شرم کو ڈھانپا۔
جب میں ایک بھیڑ مار کے خداوند کی نذر کرتا ہوں تو یہ اس بات کی گواہی ہے کہ میں اپنے گناہ کو مانتا ہوں اور اپنی جگہ ایک بھیڑ کو مار کر ہدیہ دیتا ہوں۔

اضحاق ایمان میں بڑھتا گیااور اس نے اپنے باپ کے خدا پر بھروسہ کرنا سیکھ لیا۔ابرہام اس کو بہت پیار کرتا تھا اور وہ دونوں اکثر خدا کی عبادت کرنے اور قربانیاں چڑھانے جاتے تھے۔ بھیڑ کو مار کو مذبح پر رکھ دیا جاتا جہاں وہ جل جاتا۔

ابرہام میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے اکلوتے بیٹے اضحاق کو جسے تو بہت پیار کرتا ہے، لے کر آ اور میرے لئے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔

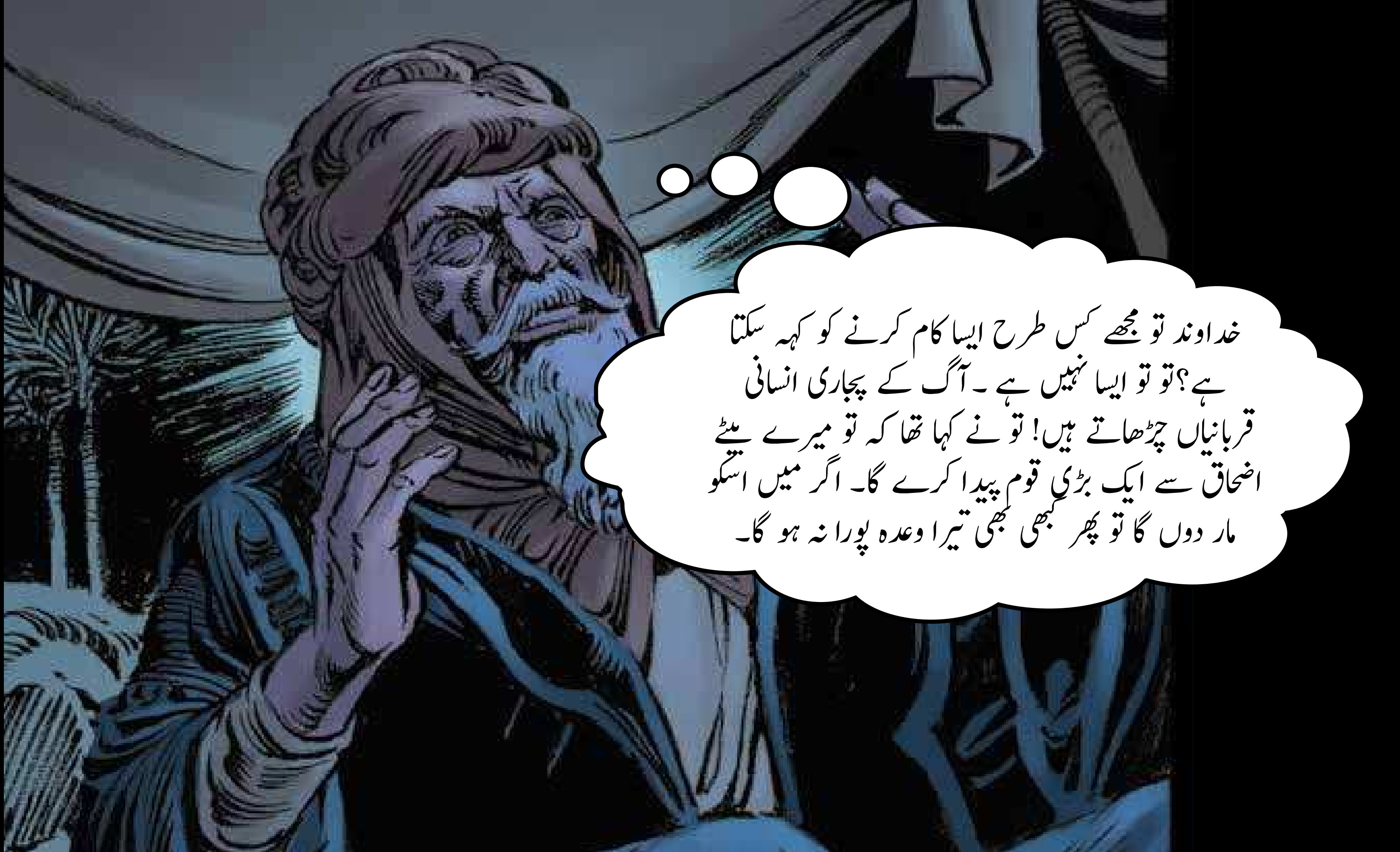
خداوند تو مجھے کس طرح ایسا کام کرنے کو کہہ سکتا ہے؟تو تو ایسا نہیں ہے ۔آگ کے پجاری انسانی قربانیاں چڑھاتے ہیں! تو نے کہا تھا کہ تو میرے بیٹے اضحاق سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا۔ اگر میں اسکو مار دوں گا تو پھر کبھی بھی تیرا وعدہ پورا نہ ہو گا۔

پیدایش ۲۲:۲؛ رومیوں ۱۲:۵

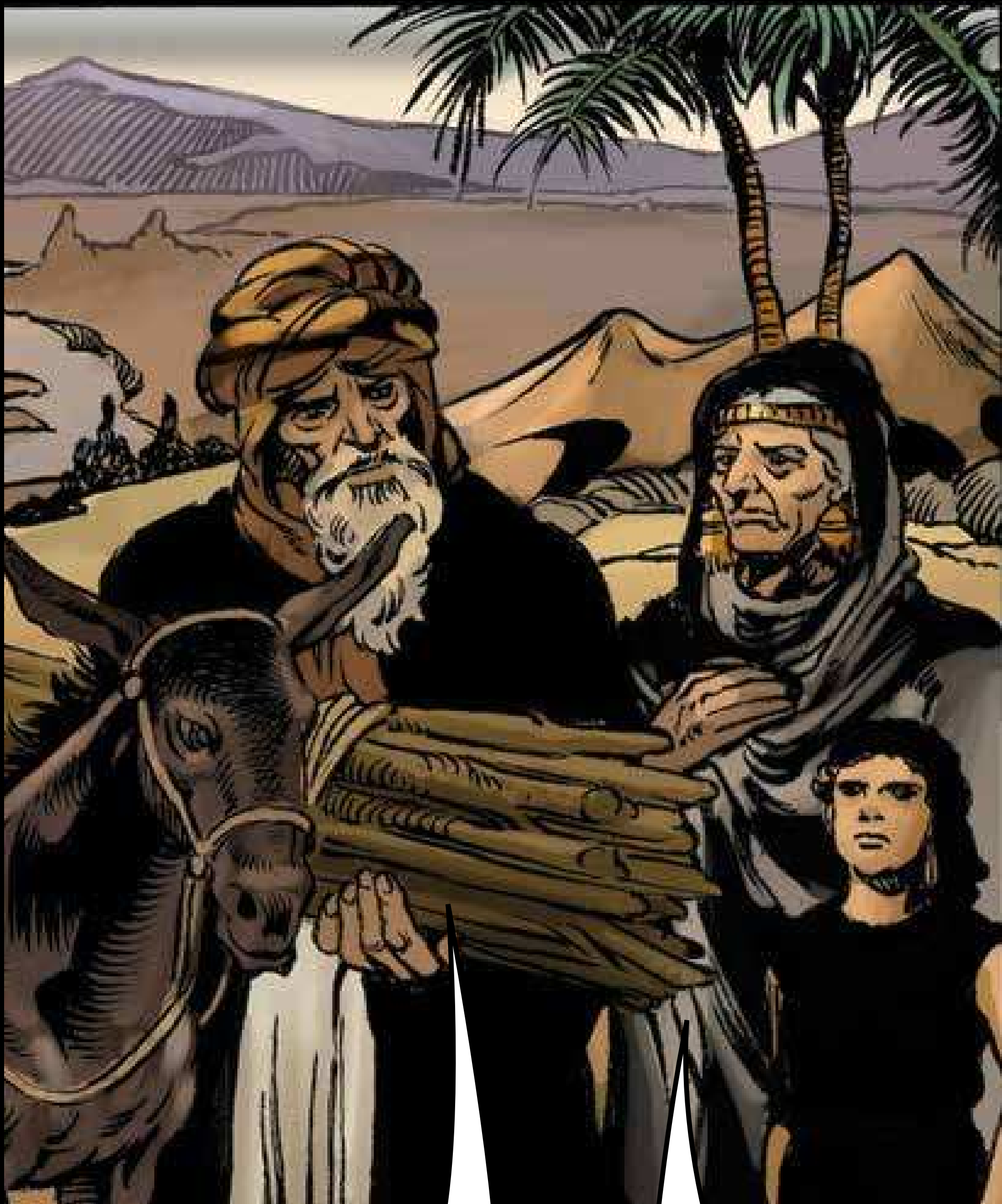
یہ تین دن کا سفر ہے۔اس لئے ہمیں آنے جانے میں تقریبا ایک ہفتہ لگ جائے گا۔
اپنا دھیان رکھنا، میں اپنے دونوں مردوں کے لئے دعا کروں گی۔

تین دن بعد
ابا جی، وہ رہا پہاڑ۔ ہم اندھیرا ہونے سے پہلے وہاں پہنچ جائیں گے۔
ہاں، ہم جا کر عبادت کریں گے اور پھر واپس جائیں گے۔

ابا جی، ہم لکڑیاں لے کر آئیں ہیں اور آپ نے مذبح بھی بنا لیا ہے، مگر قربانی کے لئے جانور کہاں ہے؟
اضحاق تمہیں یاد ہے کہ میں نے تمھیں خداوند کی اپنے ساتھ باتوں اور تیری ماں اور مجھے اس بزرگی میں بچہ دینے کے بارے میں بتایا تھا؟ اس نے میرے ساتھ دوبارہ بات کی ہے۔

اس دفعہ اُس نے کہا ہے کہ میں تمہیں سوختنی قربانی کے طور پر گذرانوں۔
میں؟ ابا جی ، کیا آپ کو یقین ہے؟

کیا خدا نے آپ کو یہ نہیں کہا تھا کہ میں وارث ہوں گا ایک بڑی قوم کا سربراہ بنوں گا اور میری اولاد آسمان کے ستاروں کی مانند زیادہ ہو گی ؟ اگر میں اب مر گیا تو خداوند کے وعدے کا کیا ہو گا؟
میں نے یہ سیکھا ہے کہ خداوند جو وعدہ کرتا ہے وہ اُسے پورا کرنے کے بھی قابل ہے ۔ اگر اُس نے کہا ہے کہ تو ایک بڑی قوم کا باپ ہو گا تو تو ضرور بنے گا، چاہے تو مر بھی جائے۔

لیکن اگر میں مر گیا تو پھر یہ کس طرح ممکن ہو گا؟
میں نہیں جانتا ،جب تک کہ وہ تمہیں مردوں میں سے زندہ نہ کر لے۔
ابا جی، کچھ بھی ہو جائے، ہمیں خداوند کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔
پیدائش ۲۲:۳۔۹

حالانکہ ابرہام جانتا تھا کہ و ہ خداوند کی فرمانبرداری کر رہا تھا لیکن اس بات سے اسکا دل بہت دکھی ہو گا،اور اُس کے ہاتھ بھی کانپتے ہوں گےجب وہ سوختنی قربانی کے عمومی دستورپورے کر رہا ہو گا۔
اُس نے اپنے بیٹے کے ہاتھ اور پاؤں باندھے اور اُسے مذبح پر لٹا دیا۔اگلا عمل اُسکے گلے پر چھری چلانے کا تھا۔

ابرہام نے خدا پر ایمان رکھنے کی دُعا کے ساتھ ہی چھری اُٹھائی۔جیسے ہی وہ چھری مارنے کے لیے ہاتھ نیچے کرنے لگا،اچانک اُسے آسمان سے آواز سُنائی دی۔

ابرہام، ابرہام!
بچے کو نہ مارنا۔

اب مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ تو مجھ پر توکل کرتا ہے، تو واقعی فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا اسی لیے تو نے اپنا اکلوتا بیٹا بھی مجھے دینے سے انکار نہ کیا۔

جب ابرہام نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو اُسے ایک مینڈھا جھاڑیوں میں پھنسا ہوا نظر آیا۔
اباجی ، دیکھو خداوند نے میری جگہ پر ایک مینڈھا مہیا کیا ہے۔

پیدایش ۲۲:۹۔۱۸؛ عبرانیوں ۱۱:۱۷۔۱۹

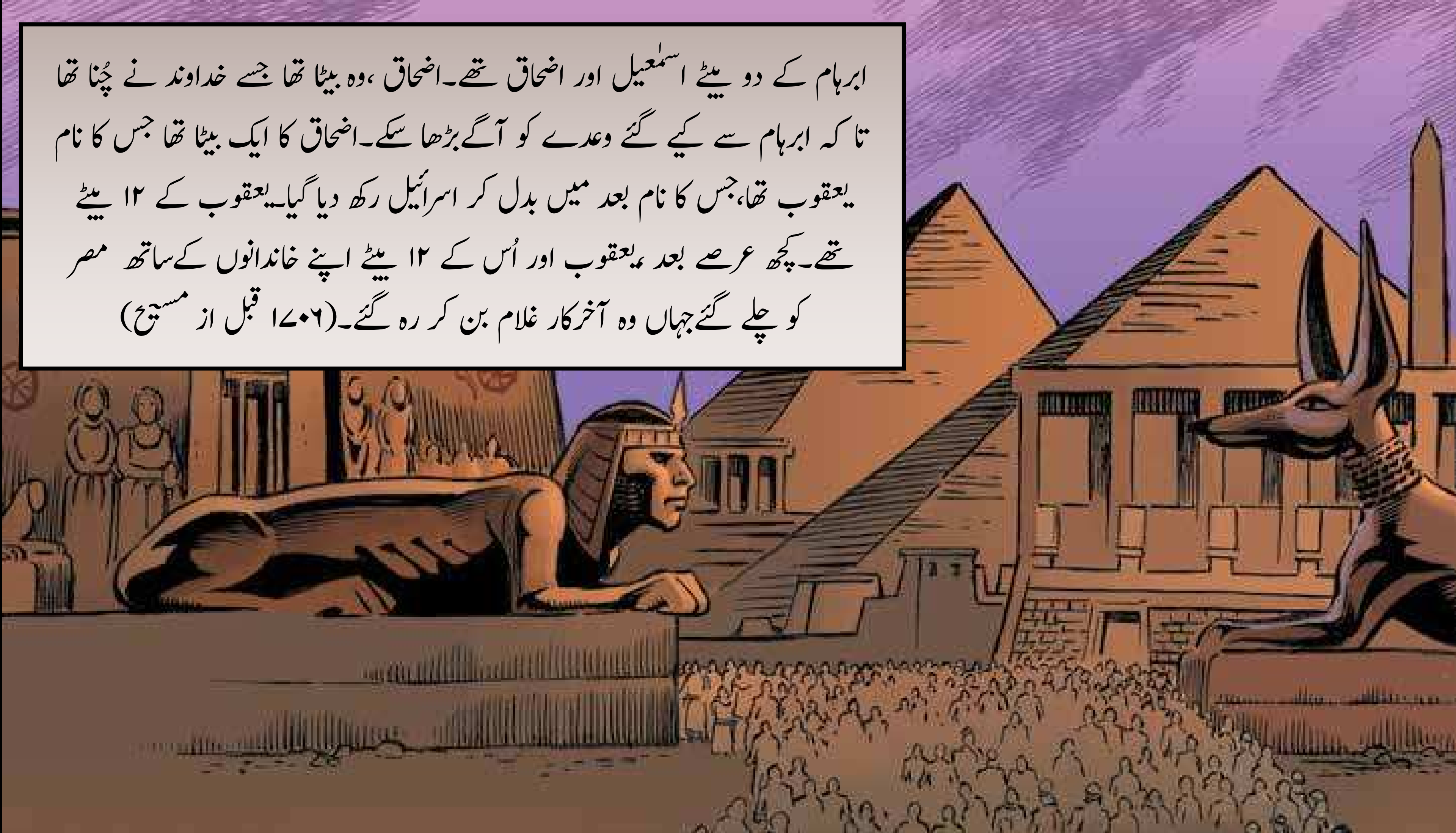
ابرہام کے دو بیٹے اسمٰعیل اور اضحاق تھے۔اضحاق ،وہ بیٹا تھا جسے خداوند نے چُنا تھا
تا کہ ابرہام سے کیے گئے وعدے کو آگے بڑھا سکے۔اضحاق کا ایک بیٹا تھا جس کا نام
یعقوب تھا،جس کا نام بعد میں بدل کر اسرائیل رکھ دیا گیا۔یعقوب کے ۱۲ بیٹے
تھے۔کچھ عرصے بعد ،یعقوب اور اُس کے ۱۲ بیٹے اپنے خاندانوں کےساتھ مصر
کو چلے گئےجہاں وہ آخرکار غلام بن کر رہ گئے۔(۱۷۰۶ قبل از مسیح)

پیدایش ۲۱:۵، ۱۳، ۲۴:۶۷، ۲۵: ۱۲_۱۸، ۲۱_۲۶، ۲۹: ۲۳_۳۰

https://goodandevilbook.com/